نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے چنے کی فی ایکڑ بہتر پیداوار کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 25 نومبر 2021: ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق کاشتکار چنے کی کاشت جلد از جلد مکمل کر لیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں یا محکمہ زراعت پنجاب کے مشورہ سے جڑی بوٹی کش زہر کا استعمال کریں۔ یاد رکھیں اگر کسی وجہ سے اُگاؤ تسلی بخش نہ ہو تو فصل دوبارہ کاشت کریں۔ چنے کے ساتھ تیل دار اجناس کی کاشت بھی کی جا سکتی ہے۔ چنے کی فصل کو پانی کی ضرورت کم ہوتی ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل میں سوکھا محسوس ہو تو ہلکا پانی لگا دیں۔ کابلی چنے کے لئے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشتہ فصل کو آبپاشی کی ضرورت محسوس نہیں پڑتی۔ ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشتہ چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی دیں۔ اگیتی کاشتہ، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے اگر فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا لگائیں یا کاشت کے بعد دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔ فصل کا معائنہ کرتے رہیں اور اگر فصل پر دیمک، ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے مناسب زہروں کا استعمال کریں۔ فصل پر امریکن سنڈی حملہ آور نظر آئے تو کاشتکار اس کے تدارک کا فوری انتظام کریں۔ چنے کی فصل میں اگر جڑی بوٹیاں کم ہوں تو جڑی بوٹی مار زہروں کی بجائے گوڈی کو ترجیح دیں۔ پہلی گوڈی فصل اُگنے کے 30 تا 40 دن کے بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری آسانی سے ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆